رہنما کتاب

برائے خاندان

رہنما کتاب

برائے خاندان

کلیِسیائے یسُوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام
سالٹ لیک سٹی، یوٹاہ کی طرف سے شائع ہوئی

© 1992, 1999, 2001 2006 by Intellectual Reserve, Inc.
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
ریاستہائے متحدہ امریکہ میں چھپی۔

اجازت برائے انگریزی: 2/06
اجازت برائے ترجمہ: 2/06
Family Guidebook کا ترجمہ
Urdu

فہرست

"خاندان: دُنیا کے لئے ایک اعلان"	iv
خاندان کی تنظیم اور مقصد	۱
گھر میں انجیل کی تعلیم دینا	۵
خاندانی ذمہ داریوں کی تکمیل	۱۴
رہنماؤں کی تربیت	۱۸
گھر میں عبادت کا انعقاد کرنا (ان خاندانوں کے لئے جو الگ تھلگ علاقوں میں رہتے ہیں)	۱۹
کہانتی رسوم اور برکتیں	۲۱
کلیسیائی مواد حاصل کرنا اور خاندانی تاریخ سے متعلق معلومات تلاش کرنا	۲۹

”خاندان: دُنیا کے لئے ایک اعلان“

۱۹۹۵ء میں، صدارتی مجلسِ اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت نے، ”خاندان: دُنیا کے لئے ایک اعلان،“ جاری کیا۔ یہ اعلان اُن تعلیمات اور قواعد کی سچائی کی توثیق ہے، جنہیں نبی، پوری کلیسیائی تاریخ میں بار بار دہراتے آئے ہیں۔ یہ اُن اُصولوں پر مشتمل ہے جو ہر خاندان کی خوشی اور بھلائی کے لئے اہم ہیں۔ خاندان کے ارکان کو چاہیے کہ وہ اِس اعلان کو پڑھیں اور اِس میں کی گئی نصیحت پر عمل کریں۔

ہم، کلِیسیائے یسُوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی صدارتی مجلسِ اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت، سنجیدگی سے اعلان کرتے ہیں کہ مرد اور عورت کے درمیان شادی، خُدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے اور کہ اپنے بچوں کی ابدی منزل کے، خالق کے منصوبے میں، خاندان مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

تمام انسان—— مرد اور عورت —— خُدا کی شبیہ پر تخلیق کئے گئے ہیں، ہر ایک اپنے آسمانی والدین کا پیارا رُوحانی بیٹا یا بیٹی ہے، اور، یوں ہر ایک کو اپنی فطرت اور منزل حاصل ہے۔ اِس زندگی سے، پہلے کی زندگی، فناپذیری اور ابدی شناخت اور مقصد کے لئے، جنس فرد کی لازمی صفت ہے۔

اِس زندگی سے پہلے کی بادشاہی میں، رُوحانی بیٹے اور بیٹیاں جانتے تھے اور خُدا کی پرستش، اپنے ابدی باپ کی حیثیت سے کرتے تھے اور اُسکے منصوبے کو اُنہوں نے قبول کیا، جس سے کہ اُسکے بچے جسمانی بدن حاصل کر سکتے اور کاملیت کی طرف بڑھنے کے لئے زمینی تجربہ حاصل کرتے اور بالآخر ابدی زندگی کے وارث ہونے کی اپنی ابدی منزل کو پہچان سکتے۔ خوشی کا الٰہی منصوبہ خاندانی تعلقات کو قبر کے بعد تک بھی، قائم رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ افراد کے خُدا کی حضوری میں واپس جانے اور خاندانوں کے ابدی طور سے متحد ہونے کو، ممکن بنانے کے لئے پاک ہیکلوں میں مقدس رسوم اور عہد دستیاب ہیں۔

آدم اور حوّا کو، اُن کی بیوی اور شوہر کی حیثیت میں، والدین بننے کے امکان سے متعلق پہلا حکم جو خُدا نے دیا۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ زمین پر پھلنے پھولنے اور اِسے معمور کرنے کا، خُدا کا حکم آج بھی لاگو ہے۔ ہم مزید اعلان کرتے ہیں کہ خُدا نے حکم دیا ہے، کہ افزائش نسل کی مقدس قوتیں، صرف قانونی طور پر شادی شدہ، شوہر اور بیوی کی حیثیت ہی میں، استعمال کی جائیں۔

ہم اعلان کرتے ہیں کہ جن ذرائع سے فانی زندگی تخلیق ہوتی ہے الٰہی طور سے مقرر کئے گئے ہیں، ہم زندگی کے تقدس اور خُدا کے منصوبے میں، اِسکی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

شوہر اور بیوی کی مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دوسرے اور اپنے بچوں سے محبت رکھیں اور ایک دوسرے اور اپنے

بچوں کا خیال رکھیں۔ ”اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے“ (زبور ۱۲۷:۳)۔ اپنے بچوں کی محبت اور راستی میں پرورش، اُن کی جسمانی اور رُوحانی ضروریات کی فراہمی، اُنہیں ایک دوسرے سے محبت رکھنے اور خدمت کرنے، خُدا کے احکام ماننے، اور جہاں بھی وہ رہتے ہوں وہاں کے قانون پسند، شہری بننے کی بابت سکھانا، والدین کا مقدس فرض ہے۔ شوہر اور بیویاں —— مائیں اور باپ —— اِن ذمہ داریوں کی ادائیگی سے متعلق، خُدا کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

خاندان خُدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ اُسکے ابدی منصوبے میں، مرد اور عورت کی شادی ضروری ہے۔ بچے، ازدواجیت کے بندھن میں پیدائش اور اُس باپ اور ماں کی طرف سے پرورش کا حق رکھتے ہیں جو مکمل وفاداری کیساتھ ازدواجی عہد کا احترام کرتے ہیں۔ خاندانی زندگی میں خوشی تب ہی حاصل کی جاسکتی ہے، جب بنیاد، خُداوند یسوع مسیح کی تعلیم پر ہوگی۔ کامیاب شادیاں اور خاندان، ایمان، دُعا، توبہ، معافی، احترام، محبت، ہمدردی اور کام کے اُصول اور صحتمند تفریحی سرگرمیوں سے قائم و دائم رہیں گے۔ الٰہی منصوبے کے مطابق، والد صاحبان کو راستی سے اپنے خاندانوں کی صدارت کرنا ہے اور اپنے خاندانوں کو ضروریاتِ زندگی اور تحفظ فراہم کرنا اِن کی ذمہ داری ہے۔ مائیں، بنیادی طور پر، اپنے بچوں کی پرورش کی ذمہ دار ہیں۔ اِن مقدس ذمہ داریوں میں، والد صاحبان اور ماؤں پر، برابر کے حصہ دار ہونے کی حیثیت سے، ایک دوسرے کی مدد کرنے کی ذمہ داری عائد ہے۔ معذوری، موت یا دیگر حالات میں، خاندان کو کوئی دوسرا طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت ہوگی۔ بوقت ضرورت رشتہ دار خاندانوں کو معاونت کرنی چاہیے۔

ہم خبردار کرتے ہیں کہ وہ افراد جو پاکدامنی کے عہود کیخلاف ورزی کرتے ہیں، جو شریکِ حیات یا اولاد کیساتھ زیادتی کرتے ہیں، یا خاندانی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ وہ خُدا کے سامنے، ایک دِن جوابدہی کے لئے کھڑے ہوں گے۔ ہم مزید خبردار کرتے ہیں کہ خاندان کے انتشار کا سبب بننے والے افراد، معاشروں اور قوموں پر، وہ آفتیں نازل ہوں گی جن کی پیشنگوئی قدیم اور جدید نبیوں نے کی ہے۔

ہم ہر جگہ کے ذمہ دار شہریوں اور حکومتی عہدیداروں کو کہتے ہیں کہ وہ، خاندان کو معاشرے کی بنیادی اکائی کے طور پر، مضبوط اور قائم رکھنے سے متعلق پروگراموں کو فروغ دیں۔ (Ensign نومبر ۱۹۹۵، ۱۰۲)۔

خاندان کی تنظیم اور مقصد

تنظیم

خاندان، کلِیسیائے یسُوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی بنیادی اکائی اور وقت اور ابدیت میں اہم ترین سماجی اکائی ہے۔ خُدا نے خاندانوں کو، اُسکے بچوں کو خوشی فراہم

کرنے، شفیق ماحول میں اُنہیں دُرست اُصول سیکھنے کا ماحول دینے اور اُنہیں ابدی زندگی کے لئے تیار کرنے کے واسطے قائم کیا ہے۔

انجیلی اُصول سیکھنے، سکھانے اور اپنانے کے لئے گھر بہترین جگہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں افراد، روٹی، کپڑا، مکان اور دیگر ضروریات، جنکی اُنہیں ضرورت ہوتی ہے، مہیا کرنا سیکھتے ہیں۔ماں اور باپ، چونکہ برابر کے حصے دار ہیں، اِس لئے درجِ ذیل کے لئے اُنہیں خاندان کے ہر فرد کی مدد کرنی چاہیے:

- سچائی کے طلبگار ہونے اور خُدا پر ایمان کو فروغ دینے میں۔

- گناہوں سے توبہ کرنے، گناہوں کی معافی کے لئے بپتسمہ لینے، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام کا رُکن بننے اور رُوح القُدس پانے میں۔
- خُدا کے احکام کی فرمانبرداری کرنے، جانفشانی سے پاک کلام کا مطالعہ کرنے میں، بلاناغہ دُعا اور دوسروں کی خدمت کرنے میں۔
- دوسروں کو انجیل کی بابت بتانے میں۔
- ہیکل میں اینڈاؤڈ ہونے اور ابدیت تک کے لئے لائق ساتھی سے شادی کرنے، خاندان کے لئے ایک خوشحال گھر تخلیق کرنے اور محبت اور ایثار سے خاندان کی مدد کرنے میں

- مرحوم آباؤاجداد سے متعلق معلومات تلاش کرنے اور اُن کے لئے ہیکل میں رسوم ادا کرنے۔
- رُوحانی، سماجی، جسمانی اور جذباتی صحت کے لئے نگہداشت مہیا کرنے میں۔

باپ جِسے کہانت حاصل ہے کلیسیاء میں ایک بنیادی عہدیدار ہے۔ وہ خاندان کا سربراہ یعنی مبشر ہے۔ باپ خاندان پر

صدارت کرتا ہے اور بچوں کو سکھانے اور خاندان کے لیے ضروریاتِ زندگی مہیا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ کلیسیاء میں ایک اہل اور لائق باپ کو کہانت رکھنے کا موقع حاصل ہے، جو کہ خدا کے نام میں عمل کرنے کا اختیار اور قوت ہے۔ اِس اختیار اور قوت سے، باپ اپنے خاندان کا کہانتی راہنما بن جاتاہے۔ ہمارے آسمانی باپ کی طرف واپس جانے کی تیاری میں وہ اپنے خاندان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اُس کی بیوی اُسکی اہم ترین ساتھی، حصہ دار اور مشیر ہے۔ خاندان اور گھر سے متعلقہ تمام معاملات میں شوہر اور بیوی کو اکٹھے مشورت کرنی چاہیے۔

باپ کو اپنے خاندان کی روحانی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اُسے یہ دیکھنا ہے کہ آیا اُنہیں یسوع مسیح کی انجیل کی تعلیم دی جارہی ہے، پس اُسے خُداوند کے حکموں کی فرمانبرداری کے لئے اُن کی ہر ممکن حوصلہ افزائی اور مدد کرنی چاہیے۔

کلیسیاء میں ایک لائق اور اہل باپ کہانت کا حامل ہو سکتا ہے۔ جو کہ خُدا کے نام میں رہنما بنتاہے۔ باپ جِسے کہانت حاصل ہوتی ہے اپنے خاندان کے افراد کو برکت دے سکتا اور اُنکی رُوحانی ضروریات پوری کر سکتاہے۔ مناسب

کہانت کے اختیار سے اور اپنے کہانتی رہنما کی اجازت کیساتھ باپ درجِ ذیل کام کر سکتا ہے:

۱۔ بچے کو برکت دے سکتا اور نام رکھ سکتا ہے۔

۲۔ بچوں (اور دوسروں) کو بپتسمہ دے سکتا ہے۔

۳۔ بچوں (اور دوسروں) کو کلیسیاء میں استحکام دے سکتا اور اُنہیں رُوح القُدس عطا کر سکتا ہے۔

۴۔ اپنے بیٹوں (اور دوسروں) کو کہانت عطا کر سکتا اور اُنہیں کہانت کے عہدے میں مقرر کر سکتا ہے۔

۵۔ عشائے ربانی پر برکت دے سکتا اور تقسیم کر سکتا ہے۔

۶۔ قبروں کی تقدیس کر سکتا ہے۔

اپنے کہانتی رہنما کی اجازت کے بغیر، باپ جِسے ملکِ صدقی کہانت حاصل ہوتی ہے، تیل مسح کر سکتا ہے اور جب اُس کے خاندان کے دوسرے ارکان بیمار ہو جائیں تو وہ اُنہیں برکت دے سکتا ہے اور جب اُنہیں کوئی مشکل پیش آجائے تو وہ اُنہیں خاص برکتیں بھی دے سکتا ہے۔ (کہانتی رسوم ادا کرنے اور برکت دینے سے متعلق ہدایات کے لئے اِس رہنما کتاب کے صفحات ۲۱-۲۹ دیکھیں)۔

باپ کو دیکھنا ہے کہ آیا اُسکا خاندان تین بنیادی کہانتی فرائض میں شریک ہے:

۱۔ شخصی اور خاندانی، رُوحانی اور جسمانی تیاری میں۔

۲۔ انجیل پھیلانے میں۔

۳۔ زندوں اور مُردوں کے لئے خاندانی تاریخ اور ہیکل کی رسوم میں۔

ماں کو بچوں کی پیدائش اور اُنکی پرورش کی برکت حاصل ہے۔ وہ اپنے شوہر کیساتھ برابر کی شریک اور مشیر ہے۔ اپنے بچوں کو خُدا کے قوانین سکھانے میں وہ اُسکی مدد کرتی ہے۔ اگر گھر میں باپ موجود نہیں تو، خاندان کی ذمہ داری ماں پر ہے۔

ضروری ہے کہ باپ اور ماں مقصد میں ایک ہوں۔ اُن کی منزل، اپنے خاندان کے تمام افراد کو ہمارے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے، تیار کرنا، ہونی چاہیے۔ اِس منزل کو پانے کے لئے کام کرنے میں اُنہیں متحد ہونا چاہیے۔ خُداوند نے کلیسیاء کو، اپنے خاندان کو سکھانے اور اُن کا خیال رکھنے میں والد صاحبان اور ماؤں کی مدد کے لئے قائم کیا ہے۔

جب بچے خاندان میں آتے ہیں تو، والدین کو اُن سے محبت رکھنی چاہیے، اُنہیں انجیل کی سچائیاں سکھانی چاہیں اور راستبازی کی زندگی کے نمونے بننا چاہیے۔ بچوں کو خُدا کے احکام سیکھنے اور اِن پر عمل کرنا ہے۔ اُنہیں اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری کرنی ہے۔

کلیسیاء کی مضبوطی کا انحصار اُن خاندانوں اور افراد پر ہے جو یسوع مسیح کی انجیل پر عمل کرتے ہیں۔ خاندان انجیل کی برکتوں سے کس حد تک لُطف اندوز ہوتا ہے اِس بات کا انحصار اِس پر ہے کہ باپ اور ماں بحیثیت والدین کس قدر

بہتر طور پر اپنے بنیادی فرائض کو سمجھتے اور ادا کرتے ہیں۔ چرچ والد صاحبان اور ماؤں کو کبھی ایسا پروگرام یا ذمہ داری دینے کا ارادہ نہیں رکھتا جو ناقابلِ برداشت ہو یا حوصلہ شکنی کا باعث بنے یا اِن نہایت اہم بنیادی فرائض سے لاپرواہی کا سبب بنے۔

مقصد

چونکہ ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت رکھتا ہے، سو وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی اُسکی مانند سرفرازی پائیں۔ ہماری مدد کے لئے، سچائی کے قوانین پر مبنی، ہماری پیروی کے لئے اُس نے ہمیں ایک منصوبہ دیا ہے۔ جو اِس منصوبے کی بابت سیکھتے ہیں اور ایمانداری سے اِس کی پیروی کرتے ہیں، ایک دِن ہمارے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں اور اُس طرح کی زندگی سے لُطف اندوز ہو سکتے ہیں جس طرح کی زندگی وہ جی رہا ہے۔

ہمارے لئے اُسکے منصوبے کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ ہمیں آسمان چھوڑ کر زمین پر آنا تھا۔ یہاں ہم جسمانی بدن حاصل کرتے، تجربات کے ذریعے سیکھتے اور خُدا کی حضوری میں دوبارہ سکونت کے لئے خود کو لائق ثابت کرتے ہیں۔ ہم اُسکے قوانین کو ماننے کا آزادانہ فیصلہ کر کے خود کو لائق ثابت کرتے ہیں۔ (دیکھئے ابراہام ۳:۲۳ – ۲۵؛ ۲ نیفئ ۲:۲۷۔)

اُسکے ساتھ زندگی کی تیاری میں ہماری مدد کے لئے، ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں خاندان میں منظّم کیا ہے۔ مقدس رسوم اور عہود کے ذریعے، ہمارے خاندان ابدی طور پر متحد ہو سکتے ہیں۔

گھر میں انجیل کی تعلیم دینا

بچوں کو مہربانی اور پیار سے تعلیم دینا

خُداوند نے والدین کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو انجیل کی تعلیم دیں۔ اُس نے فرمایا:

”والدین جن کے بچے صیون میں ہیں یعنی اُسکی کسی بھی منظّم سٹیک میں، جو کہ منظّم کی گئی ہے، اور جو اُنہیں آٹھ سال کی عمر تک توبہ کی تعلیم پہنچنے پر زندہ خُدا کے بیٹے مسیح پر ایمان اور بپتسمے اور ہاتھوں کے رکھے جانے سے رُوح القُدس پانے کی بابت نہیں سکھاتے تو اِسکا گناہ والدین کے سروں پر ہو گا۔

”کیونکہ صیون یعنی اِسکی کسی بھی منظّم سٹیک میں، رہنے والے باشندوں کے لئے یہ ایک قانون ہو گا۔

”اور آٹھ سال ہونے پر اُن کے بچے، اپنے گناہوں کی معافی پانے کے لئے، بپتسمہ لیں گے اور ہاتھوں کے رکھے جانے کے ذریعے رُوح القُدس پائیں گے۔

”اور وہ اپنے بچوں کو دُعا کرنا اور خُداوند کی حضوری میں سیدھا چلنا سکھائیں گے (دیکھئے تعلیم اور عہد ۶۸:۲۵-۲۸)۔

والدین کو مہربانی اور پیار سے تعلیم دینی چاہیے، پولوس رسول کی مشورت کو یاد رکھتے ہوئے ”(اپنے بچوں کی) خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر انکی پرورش کرو“ (افسیوں ۶:۴)

خاندانی طور پر صحائف کا مطالعہ کرنا

ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں اور اُن قوانین پر عمل کر کے جنکی بنیاد برکت ہے۔ اُس قسم کی زندگی سے لُطف اندوز ہو سکتے ہیں جو وہ جی رہا ہے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۳۰:۲۰ - ۲۱)۔ اِس سے پہلے کہ ہم اُن قوانین پر عمل کریں ضروری ہے کہ ہم جانیں کہ یہ واقعی موجود ہیں۔ یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص لاعلمی میں بچایا جائے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۳۱:۶)۔

یسوع مسیح ہمارا رہنما ہے اور ہمیں قوانین دیتا ہے۔ وہ اُس راہ اور قوانین کو جانتا ہے جس پر ہمیں لازمی چلنا ہے۔ اور اُس نے سب کو اپنی پیروی کرنے کی دعوت دی ہے۔ اُس نے فرمایا، ”راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۱۴:۶)۔ اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے اور اُسکی طرف واپس لوٹنے کے لئے ضرور ہے کہ ہم یسوع کی تعلیم کو سیکھیں اور اِس پر عمل کریں۔ یسوع مسیح کے احکامات اور تعلیم اُسکی زندگی کی بابت سیکھنے میں مدد کے لئے ہمارے پاس پاک کلام موجود ہے۔

چار کتابیں جنہیں چرچ پاک کلام کے طور پر قبول کرتا ہے وہ، کتابِ مقدس مورمن کی کتاب، تعلیم اور عہد، اور بیش قیمت موتی، ہیں۔ یہ انجیل کے اُن قوانین اور معیاروں کو بیان کرتی ہیں جس سے ہم تمام خیالات، اعمال اور تعلیمات کو ماپ سکتے ہیں۔ یہ یسوع مسیح کی زندگی اور تعلیمات کی بابت سیکھنے میں مدد کرتی ہیں اور اُن لوگوں کی مثالیں دیتی ہیں جو خُدا پر ایمان رکھتے اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں۔

یسوع نے ہمیں پاک کلام کا مطالعہ کرنے اور اِن میں سے تلاش کرنے کی بابت سکھایا ہے۔ (دیکھئے یوحنا ۵:۳۹؛ ۳ نیفئ ۲۳:۱؛ تعلیم اور عہد ۸۸:۱۱۸)۔

خُداوند کی تعلیم سیکھنے اور اُسکی پیروی کے لئے خاندان کو بلاناغہ اکٹھے مل کر پاک کلام کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ والد صاحبان کو چاہیے کہ وہ پاک کلام کے مطالعے اور اِس سے متعلق گفتگو کے لئے اپنے خاندان کو بلاناغہ باقاعدگی سے اکٹھا کیا کریں۔ خاندان کے ہر فرد کو جِسے پڑھنا آتا ہے، پاک کلام میں سے پڑھنے کا موقع ملنا چاہیے۔

پاک کلام کے مطالعے سے پہلے خاندان کا ایک فرد دُعا کر سکتا اور آسمانی باپ سے، کہہ سکتا ہے کہ وہ ہر ایک کو جو کچھ پڑھا جا رہا ہے، اُسے سمجھنے اور اُسکی گواہی پانے کی برکت دے۔ خاندان چاہے تو پاک کلام کے مطالعے کے بعد اپنی خاندانی دُعا کر سکتا ہے۔

خاندان کے لوگ جب پاک کلام پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے تو وہ نجات دہندہ کی مانند بننے کے خواہشمند ہوں گے اور اپنی زندگیوں میں بہت خوشی اور اطمینان پائیں گے۔

انفرادی اور خاندانی دعائیں

ضرور ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی دُعا کے ذریعے اپنے آسمانی باپ کیساتھ بات کرنا سیکھے۔ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اُس سے بات کیا کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسکی برکتوں کے لئے اُسکے شکر گزار ہوں اور اُس سے اُسکی مدد اور رہنمائی مانگیں۔ ہمارے مانگنے پر وہ ہماری مدد کریگا۔ بیشتر اوقات جب ہم دُعا کرتے ہیں تو خواہ ہم گھٹنے ہوں۔ بیٹھے ہوں یا کھڑے ہوں، ہمارے سر جھکے اور آنکھیں بند ہوتی ہیں۔

دُعا کرتے وقت ہمیں چار اہم اُصول یاد رکھنے کی ضرورت ہے:

۱۔ ہم اپنے آسمانی باپ کو مخاطب کر کے اپنی دُعا شروع کرتے ہیں: ”ہمارے آسمانی باپ . . . “

۲۔ ہم اپنے آسمانی باپ کا اُن چیزوں کے لئے شکر گزار ہوتے ہیں جو ہمیں دیتا ہے ”ہم تیرے شکر گزار ہیں . . . . “

۳۔ ہم اُس سے مدد مانگتے ہیں جسکی ہمیں ضرورت ہوتی ہے ”ہم تجھ سے مانگتے ہیں . . . “

۴۔ ہم نجات دہندہ کے نام میں اپنی دُعا ختم کرتے ہیں: ”یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔“

ضروری نہیں کہ ہم ہر وقت اپنی دُعاؤں میں اِن چار مراحل کی پیروی کریں، لیکن اِن کو ذہن میں رکھنے سے دُعا کرنا سیکھنے میں ہمیں مدد ملے گی۔ ہم کو اپنی دُعا کا شروع اور اختتام ہمیشہ پہلے اور آخری مرحلے سے کرنا چاہیے، لیکن درمیان میں جو کچھ ہم کہیں گے اُسکا انحصار اِس پر ہو گا کہ ہم کس چیز کو اہمیت دیتے ہیں۔ بعض اوقات ہم چاہتے ہیں کہ دُعا کا زیادہ وقت اپنے آسمانی باپ کی شکر گزاری پر صرف کیا جائے۔ جبکہ بعض اوقات ہماری یہ خواہش ہو سکتی ہے کہ ہم زیادہ وقت اُس سے مدد مانگنے میں صرف کریں۔

انفرادی دعائیں

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ انفرادی طور پر کم از کم ایک مرتبہ ہر صبح و شام دُعا کرے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں

کو اُنکی اپنی شخصی دُعا اُس وقت سکھانا شروع کر دیں جب وہ بولنا سیکھیں۔ بچوں کے ساتھ گھٹنے ٹیک کر اور ایک وقت میں اُن سے ایک جملہ دہرانے کا کہیں، والدین اپنے بچوں کو دُعا کرنا سکھا سکتے ہیں۔ جلد ہی بچے اپنی دُعا کہنے کے قابل ہو جائیں گے۔

خاندانی دعائیں

ہر خاندان کو بلاناغہ خاندانی دُعا کرنی چاہیے۔ پورا خاندان اکٹھے گھٹنے ٹیکتا اور باپ دُعا کرتا یا خاندان کے کسی فرد کو دُعا کرنے کا کہتا ہے۔ دُعا کرنے کے لئے ہر ایک کو باقاعدگی سے موقع ملنا چاہیے۔ چھوٹے بچے اپنے والدین کی مدد سے اپنی باری کی دُعا کر سکتے ہیں۔ بچوں کو دُعا سکھانے اور خُدا پر ایمان، حلیمی اور محبت جیسے اُصولوں کو سکھانے کے لئے خاندانی دُعا ایک بہترین موقع ہوتا ہے۔

خاص دعائیں

والدین کو اپنے بچوں کو سکھانا چاہیے کہ خُدا اُن کی دُعائیں سننے کے لئے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ اپنی باقاعدہ شخصی اور خاندانی دُعاؤں کیساتھ ساتھ، وہ کسی خاص مدد یا شکر گزاری کے اظہار کے لئے کسی بھی وقت دُعا کر سکتے ہیں۔

کھانے پر برکت

ہر باپ کو یہ دیکھنا ہے کہ آیا اُسکے خاندان کے افراد کھانے کے لئے خُدا کے شکر گزار ہونا سیکھ رہے ہیں اور کھانے سے پہلے اِسے برکت دیتے ہیں۔ ہر شخص کو چھوٹے بچوں سمیت، برکت کے لئے اپنی باری پر دُعا کرنی چاہیے۔
کھانے پر برکت کے لئے دُعا کرنے سے، اپنے آسمانی باپ کی شکر گزاری سے متعلق سیکھنے میں والدین اور بچوں کو مدد ملتی ہے۔

خاندانی شام

خاندانی شام ہر ایک کے لئے ہے، بشمول نئے شادی شدہ جوڑوں کے لئے، بچوں کے ساتھ والدوں اور ماؤں کے

لئے، بچوں کے ساتھ اکیلے والدین کیلئے، وہ والدین جن کے گھروں میں بچے نہ ہوں، خاندانی شام کے گروہ میں خاندانی بالغ، اور وہ جو اکیلے یا دوسرے کمرے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہر خاندان کو، خواہ اُس کے حالات کیسے ہی ہوں، خاندانی شام منعقد کرنے سے برکت ملے گی۔ چرچ سوموار کا دِن دوسری سرگرمیوں سے فارغ رکھتا ہے تاکہ خاندان، خاندانی شام کے لئے اکٹھے ہو سکیں۔

صدارتی مجلسِ اعلیٰ نے کہا: ”ہم آپ سے عظیم برکتوں کا وعدہ کرتے ہیں اگر آپ خُداوند کی مشورت کی پیروی کریں اور باقاعدگی سے خاندانی شام منعقد کیا کریں۔ ہم مستقلاً یہ دُعا کرتے ہیں کہ کلیسیاء میں والدین اپنے بچوں کو مثال کے ذریعے انجیلی اُصول سکھانے کی ذمہ داری قبول کریں۔ اِس اہم ترین ذمہ داری کو جانفشانی سے پورا کرنے میں خُدا آپ کو برکت دے۔“ (“Message from the First Presidency,” Family Home Evening Resource Book [1983], iv).

خاندان کا مبشر ہونے کی حیثیت سے باپ صدارت کرتا ہے۔ باپ کی غیر موجودگی میں، ماں صدارت کرتی ہے۔ وہ خاندانی شام میں رہنمائی کرتا یا کسی کو رہنمائی کے لئے مقرر کرتا ہے۔ وہ یا تو خود سبق دیتا یا سکھانے کی ذمہ داری اپنی بیوی یا اُن بچوں کو دیتا ہے جو سکھانے کے قابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک جو سکھانے کے لئے اتنا بڑا ہے اُسے حصہ لینے کے مواقع ملنے چاہیں۔ چھوٹے بچے، موسیقی میں رہنمائی کرنے، پاک کلام کا حوالہ پڑھنے، سوالات کے جوابات دینے، تصویریں پکڑے رکھنے، کھانے کی کوئی ہلکی پھلکی چیز تقسیم کرنے اور دُعا جیسے کاموں میں حصہ لیکر مدد کرسکتے ہیں

درجِ ذیل میں خاندانی شام کے پروگرام سے متعلق تجاویز دی گئی ہیں:

- افتتاحی گیت (خاندان کیساتھ ملکر)
- افتتاحی دُعا (خاندان کے ایک فرد کی طرف سے)
- نظم یا پاک کلام پڑھنا (خاندان کے ایک فرد کی طرف سے)
- سبق (باپ، ماں یا کسی ایک بڑے بچے کی طرف سے)
- سرگرمی (خاندان کا ایک فرد رہنمائی کرتا اور خاندان کے تمام افراد حصہ لیتے ہیں)
- اختتامی گیت (خاندان کیساتھ مل کر)
- اختتامی دُعا (خاندان کے ایک فرد کی طرف سے)
- کھانے کی کوئی ہلکی پھلکی چیز

خاندان دیگر کئی طریقوں سے بھی خاندانی شام منعقد کر سکتے ہیں۔ ایسی کوئی بھی سرگرمی جو خاندان کو اکٹھا کر سکے، ایک دوسرے کو محبت میں مضبوط کر سکے، آسمانی باپ کے قریب لانے میں مددگار ہو سکے، اور راستبازی پر چلنے کی حوصلہ افزائی کر سکے، خاندانی شام ہو سکتی ہے۔ ایسی سرگرمیوں کی مثالوں میں، پاک کلام پڑھنا، انجیل کی بابت گفتگو کرنا، گواہیاں دینا، خدماتی کام کرنا، اکٹھے مل کر گانا، پکنک پر جانا، خاندانی کھیل کھیلنا، اور میسر کرنا شامل ہیں۔ تمام خاندانی شاموں میں دُعا شامل ہونی چاہیے۔

خاندانی شام کی بنیاد، پاک کلام پر ہو سکتی ہے؛ ایامِ آخر کے نبیوں کے کلام پر خاص طور سے بین الاقوامی کلیسیائی کانفرنسوں کے پیغامات پر، اور شخصی گواہیوں اور تجربات پر۔ بیشتر اسباق کا مرکزی خیال نجات دہندہ کی پیدائش، زندگی، تعلیم اور کفارے پر مبنی ہونا چاہیے۔ انجیل کے اُصولوں اور بنیادی انجیل کی تدریسی کتابوں اور کلیسیائی رسالہ جات میں کئی ایک موضوعات پر کالم اور دیگر معلومات ہوتی ہیں جو خاندانی شام کے اسباق کا حصہ بن سکتی ہیں۔

درجِ ذیل میں خاندانی شام کے موضوعات سے متعلق تجاویز دی گئی ہیں:

- نجات کا منصوبہ
- یسوع کی زندگی اور تعلیم
- توبہ
- دُعا
- روزہ
- حکمت کا کلام
- خُداوند کا اخلاقی معیار
- ساکرامنٹ کا مفہوم
- دہ یکی
- شکرگزاری
- دیانتداری
- خُدا کی تعظیم اور اُسکی تخلیق کا احترام
- بپتسمہ، کہانتی تقرر، یا شادی کی تیاری
- ہیکل میں جانے کی تیاری کرنا
- پاک کلام کا مطالعہ کرنا
- سبت کا دِن پاک ماننا
- دوسروں کو معاف کر دینا
- گواہی حاصل کرنا اور دینا
- دوسروں کو انجیل کی بابت بتانا
- خاندانی تواریخ کو ترتیب دینا
- موت کو سمجھنا اور قبول کرنا
- خاندانی مالی انتظام حل کرنا
- خاندان کی معیشت کو سنبھالنا
- گھریلو کام میں ہاتھ بٹانا
- موسیقی کی قدر کرنا اور لُطف اندوز ہونا

چھٹیاں اور خاص مواقع جات

کرسمس، ایسٹر کی چھٹیاں، کہانت کی بحالی کی سالگرہ، کانفرنس، خاندان کے کسی فرد کی مشن پر روانگی، یا خاندان کے کسی فرد کی پیدائش، بپتسمہ یا تقرری، ایسے بہترین مواقع ہوتے ہیں جن میں انجیل کی سچائیاں سکھائی جا سکتی ہیں۔

دہ یکی اور ہدیے

خُداوند نے اپنے لوگوں کو دہ یکی کے قانون پر عمل کرنے اور موعودہ برکتوں کے لئے لائق ٹھہرنے کا حکم دیا ہے۔ (دیکھئے ملاکی ۳:۸ – ۱۱)۔

دہ یکی اور ہدیے کے قانون کی بابت سکھانے کا بہترین وقت وہ ہے جب والدین خود ادائیگی کرتے ہیں۔ جو کچھ والدین کرتے ہیں بچے دیکھ کر اُسکا اثر لیتے ہیں۔ بچوں کو جو جیب خرچ ملتا ہے، اُنہیں اُس میں سے دہ یکی ادا کرنی چاہیے۔ ہر بچے کے تین کھاتے ہونے چاہیں، ایک دہ یکی کے لئے، ایک مشن کے لئے اور اخراجات کے لئے۔ جب بھی بچے پیسے وصول کریں اُنہیں سیکھنا چاہیے کہ سب سے پہلے دہ یکی کے کھاتے میں ۱۰ فیصد جمع کر لیں پھر کچھ رقم مشن کے کھاتے میں اور بقیہ رقم اخراجات کے کھاتے میں جمع کریں۔

بچوں کے دہ یکی ادا کرتے وقت، والدین کو، بچوں کو سکھانا چاہیے کہ دہ یکی کی پرچی کیسے بھری جاتی ہے، لفافے میں پیسے کیسے ڈالنے ہیں اور صدارتی مجلس برائے بشپ یا صدارتی مجلس برائے شاخ کے رُکن کو اِسے کیسے دینا یا بھیجنا ہے۔ خاندان جو وارڈ یا شاخ میں نہیں رہتے اُنہیں دہ یکی اپنے مقرر کردہ کہانتی رہنما کو دینی چاہیے۔

کھانے کے اوقات میں گفتگو

انجیل سے متعلق گفتگو کے لئے کھانے کے اوقات اچھے مواقع ہیں۔ چھوٹے بچے انجیل سے متعلق سوالات کرنا اور جواب دینا پسند کرتے ہیں۔ اگر وہ جوابات سے متعلق نہیں جانتے تو باپ یا ماں مختصراً جواب دے سکتے اور انجیل سکھا سکتے ہیں۔ کھانے کے تمام اوقات میں انجیل کی گفتگو شامل کرنے کی ضرورت ہے، لیکن ہفتے میں دو یا تین مرتبہ ایسی گفتگو، انجیل سیکھنے میں خاندان کے لئے مددگار ہو سکتی ہے۔

سونے کے وقت کی کہانیاں

چونکہ اکثر بچے سونے کے وقت کہانیاں پسند کرتے ہیں، پس وہ پاک کلام، کلیسیائی اشاعتوں یا شخصی تجربات کی، کہانیاں پڑھنے یا زبانی کہانیاں سنانے کے ذریعے انجیل سکھانے کے بہترین مواقع فراہم کرتے ہیں۔ دوسروں

کے ساتھ دیانتدار بننے، اُن کی مدد کرنے اور مہربان ہونے سے متعلق کہانیاں انجیل کے اہم اُصول سکھاتی ہیں۔

اکٹھے مل کر کام کرنا

انجیل سکھانے کے کئی مواقع نکل آتے ہیں جب خاندان گھر میں اکٹھے مل کر کام کرتا ہے۔ مثال کے طور پر صفائی کے دوران یا صحن میں کام کرتے وقت، والدین کو انجیل کی بابت گفتگو کے مواقعوں سے متعلق خبردار رہنا چاہیے۔ ایک بچہ جب سوال پوچھے تو والدین کو وقت نکال کر آسان طریقے سے اس کا جواب دینا چاہیے۔ اِس طرح کے تاثرات بیان کر کے، کہ آپ اچھا کام کرنے والے ہو۔ مجھے یقین ہے کہ آسمانی باپ آپ پر فخر کرتا ہو گا،" یا "خوبصورت بادل دیکھیں جو آسمانی باپ نے بنائے ہیں' بچے میں ہمارے آسمانی باپ کے لئے شکر گزاری کا احساس پیدا کر سکتے اور یقین دہانی کرا سکتے ہیں کہ وہ واقعی موجود ہے۔

خاندانی مجالس

والد صاحبان خاندانی مجلس کے لئے خاندان کے افراد کو اکٹھا کر سکتے ہیں۔ خاندان اِن مجالس کو خاندانی مقاصد

متعین کرنے، خاندان کے مسائل حل کرنے، مالی حساب کتاب پر بات کرنے، منصوبہ جات بنانے، ایک دوسرے کی معاونت اور مضبوط کرنے، گواہی پیش کرنے اور ایک دوسرے کے واسطے دُعا کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ جب بھی ضرورت پڑے مجلس بلائی جا سکتی ہے۔ والد صاحبان چاہیں تو ہر اتوار خاندانی مجلس بلا سکتے ہیں یا خاندانی شام میں ایسی مجلس منعقد کی جا سکتی ہے۔ کامیاب خاندانی مجالس کے لئے ایک دوسرے کے نقطۂ نظر اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔

ذاتی انٹرویو

کئی ایک والدین جان چکے ہیں کہ ہر بچے کیساتھ علیحدہ ملاقات سے اُنہیں اپنے بچوں کے اور زیادہ قریب ہونے، اُن کی حوصلہ افزائی کرنے اور اُنہیں انجیل سکھانے میں مدد ملی ہے۔ ایسی ملاقاتیں رسمی بھی ہو سکتی ہیں اور غیر رسمی بھی یہ ملاقاتیں کثرت سے ہونی چاہیں۔

والد کو بچے سے اپنی محبت اور اُس پر اپنے اعتماد کا اظہار کرنا چاہیے اور بچے یا بچی کو موقع ملنا چاہیے کہ وہ کسی بھی

موضوع، مسئلے یا تجربے کی بابت اپنے احساسات کا اظہار کر سکے۔ باپ کو چاہیے کہ وہ توجہ سے بچے کے مسائل سنے اور اعتماد کو سنجیدگی سے لے۔ باپ اور بچہ اکٹھے دُعا کر سکتے ہیں۔ ملاقات میں، خاندان کے دوسرے افراد سے متعلق اگر کوئی مسئلہ سامنے آئے تو آئندہ خاندانی شام میں اِسے حل کیا جا سکتا ہے۔

خاندانی سرگرمیاں

باپ کو چاہیے کہ وہ اکثر اوقات ایسے پروگرام ترتیب دے جس میں پورا خاندان مل کر کچھ کر سکے۔ پکنک، خیمہ زنی، خاندانی پراجیکٹ، گھر اور صحن کا کام، تیراکی، پیدل چلنا، صحتمند فلمیں دیکھنا اور دیگر تفریح ایسی چند ایک سرگرمیاں ہیں جن سے خاندان مل کر لُطف اندوز ہو سکتا ہے۔

خاندان جو اکٹھے مل کر سرگرمیوں سے لُطف اندوز ہوتا ہے، ایک دوسرے کے لئے اور زیادہ محبت اور ہم آہنگی محسوس کریگا۔ اگر بچے والدین کے قریب ہوں گے تو وہ زیادہ خوشی سے اُنکی نصیحت سنیں گے اور پیروی کریں گے۔ والدین زیادہ مؤثر طریقے سے انجیل سکھانے کے قابل ہوں گے۔

بنیادی کہانتی فرائض

خُداوند کی کلیسیاء کا مقصد تمام لوگوں کی، مسیح کی طرف رجوع لانے میں، مدد کرنا ہے۔ خاندان اِس مقصد کی تکمیل کے لئے درجِ ذیل کچھ کر سکتے ہیں:

۱۔ اپنی رُوحانی اور جسمانی ضرویات پوری کر کے اور دوسروں کی ضروریات پوری کرنے میں اُنکی مدد کر کے۔

۲۔ دوسروں کو انجیل کی بابت بتا کر۔

۳۔ یہ خیال رکھ کر کہ آیا خاندان کے افراد نے ہیکل کی رسوم پائی ہیں اور اُن کے وہ آباؤاجداد جو مر چکے ہیں، اُن کے لئے اِن برکتوں کو حاصل کرنے میں اُنکی مدد کر کے۔

روحانی اور جسمانی ضروریات

روحانی ضروریات

اِس رہنما کتاب کا پچھلا حصہ، ''گھر میں انجیل سکھانا'' اُن معلومات پر مشتمل ہے کہ خاندان کس طرح سے اپنی رُوحانی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔

جسمانی ضروریات

خاندانوں کو خود انحصار بننا ہے تا کہ وہ اپنی جسمانی ضروریات کو پورا کر سکیں اور دوسروں کی مدد بھی کر سکیں۔ خود انحصار بننے کے لئے ضروری ہے کہ خاندان کے افراد لازمی کام کرنے کی خواہش رکھتے ہوں۔ کام ایک جسمانی، ذہنی یا

رُوحانی جدوجہد ہوتی ہے۔ یہ کامیابی، خوشی، عزتِ نفس اور خوشحالی کا ذریعہ ہے۔ والدین کو خودانحصار بننے کی کوشش کرنی چاہیے اور اپنے بچوں کو بھی سکھانا چاہیے۔ خودانحصاری اُنہیں، دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بنائے گی۔

والد صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاندان کو ضروریات زندگی اور تحفظ فراہم کریں۔ مائیں بنیادی طور پر بچوں کی پرورش کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ والدین کو یہ دیکھنا ہے کہ خاندان کے لئے گھر صاف ستھرا ہے، صحتمند مواقع میسر ہیں، مالی وسائل کا انتظام کرنا آتا ہے اور اگر ممکن ہو تو کاشتکاری کی تربیت کرنا آتا ہے اور اگر ممکن ہو تو کاشتکاری کی تربیت بھی دستیاب ہونی چاہیے۔ والدین کو، اپنے بچوں کو، کھانا پکانا اور بعد ازاں استعمال کے لئے اِسے محفوظ کرنا بھی سکھانا چاہیے۔

جسمانی ضروریات پوری کرنے کے لئے والدین میں سخت محنت کی خواہش موجود ہونی چاہیے! اُنہیں اپنے بچوں کو بھوکا یا ننگا نہیں رہنے دینا چاہیے (دیکھئے مضایاہ ۴:۱۴)۔ بیماری کے اوقات، آفت، بے روزگاری یا دیگر مشکل اوقات کے لئے خاندانی ضروریات کے واسطے والدین کو منصوبہ بندی کرنی اور تیاری رکھنی چاہیے۔ اگر باپ کو اپنے خاندان کے لئے ضروریات فراہم کرنا مشکل ہو رہا ہو اور خاندان کے دوسرے افراد مدد نہ کر سکیں، تو اُسے کہانتی رہنما کے ذریعے مدد لینی چاہیے۔

اپنے کام کو اچھے طریقے سے کرنے، سکول میں بہتر پڑھائی کرنے، اپنی چیزوں اور کپڑوں کا اچھے طریقے سے خیال رکھنے، خود کو اور گھر کو صاف ستھرا رکھنے سے اور اپنی صحت کو اچھی حالت میں رکھنے سے، بچے اپنے خاندان کی ضروریات پوری کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

خاندان کے افراد کو پڑھنے لکھنے اور بنیادی حساب کرنے کی صلاحیت کو بہتر کرنا چاہیے اور علم حاصل کرنے اور اپنے ہنر کو بہتر بنانے کے لئے ہر موقع سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اُنہیں حکمت کے کلام کی فرمانبرداری کرنی اور صحتمند غذا کھانی چاہیے۔ جہاں ممکن ہو، خاندان کو ایک سال کے لئے یا جتنی ہو سکے، بنیادی ضروریات زندگی کا ذخیرہ کرنا چاہیے خاندان کے افراد کو غیر ضروری قرض سے گریز کرنا چاہیے۔ مستقبل کے لئے بچت کرنی چاہیے، اپنی تمام ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہیے اور ضائع کئے بغیر دانشمندی سے اپنے وسائل کو استعمال کرنا چاہیے۔

والدین کو، اپنے بچوں کو سکھانا چاہیے کہ وہ دوسروں کو بھی دیا کریں۔ تقریباً ہر کوئی، دوسرے کو کچھ نہ کچھ دے سکتا ہے خواہ وہ اُن کے پاس بہت تھوڑا کیوں نہ ہو۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا ایک طریقہ ہر مہینے روزہ رکھ کر روزے کا ہدیہ دینا ہے، جن سے، بھوکوں کو کھلانے، بے گھروں کو چھت مہیا کرنے، ننگوں کو کپڑا پہنانے اور مصیبت زدوں کو آرام پہنچانے، میں مدد کی جاتی ہے۔ دوسروں کی مدد کر کے ہم خُداوند سے اپنی محبت کا اظہار

کرتے ہیں۔ اُس نے فرمایا ”جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا“ (متی ۲۵:۴۰)۔

انجیل پھیلانا

خداوند نے ایامِ آخر کے اپنے نبیوں کی معرفت سکھایا ہے کہ دوسروں کو انجیل بتانے کی ذمہ داری کلیسیاء کے تمام اراکان پر عائد ہے۔ ہر اُس شخص کا جِسے خبر دار کیا گیا ہے فرض ہے کہ وہ اپنے ہمسائے کو خبر دار کرے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۸۸:۸۱۔) مورمن کی کتاب کا ایک نبی، ایلما، بیان کرتا ہے کہ، بپتسمہ لینے کے بعد ہمیں خوشی سے، ہر وقت، ہر چیز میں اور ہر جگہ خُدا کے گواہ ہونا چاہیے (دیکھئے مضایاہ ۱۸:۹)۔

خاندان کے افراد کو اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور ہمسایوں کو یسوع مسیح کی انجیل کی بابت سیکھنے اور اُنکی زندگیوں میں اِس کی برکتوں کی بابت، سیکھنے میں ہر ممکن مدد کرنی چاہیے۔ انجیل پھیلانے سے، والدین اور بچے اپنی گواہیوں کو مضبوط کر سکتے ہیں اور انجیل کی برکتیں دوسروں کے لئے مہیا کر سکتے ہیں، خاندان درجِ ذیل کچھ کر سکتے ہیں۔

- تمام احکامات کو مان کر اچھی مثال قائم کریں (دیکھئے متی ۵:۱۶)۔
- کلیسیاء میں اپنی رُکنیت کے لئے شکر گزار ہوں (دیکھئے رومیوں ۱:۱۶)۔ دوسرے لوگوں کو بتائیں کہ وہ رُکن ہیں۔
- واقف کاروں سے پوچھیں کہ آیا وہ کلیسیاء کے متعلق مزید جاننا چاہتے ہیں۔
- خداوند سے ایک خاندان یا شخص منتخب کرنے کے لئے مدد مانگیں جو انجیل سننے کے لئے تیار ہو۔
- خاندان یا فرد کو کلیسیاء میں درجِ ذیل طریقوں سے متعارف کرائیں۔ خاندانی شام یا کلیسیائی عبادت یا سرگرمی میں مدعو کرکے۔ پڑھنے کے لئے کلیسیائی کتابیں یا کتابچے دیکر، یا انجیل کی برکتوں کے حوالے سے اُن کیساتھ گفتگو کرکے۔
- مشنریوں سے تعلیم دلوانے کے لئے خاندان یا فرد کو اپنے گھر میں دعوت دیں۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کل وقتی مشن پر خدمت کے واسطے خود کو اور اپنے بچوں کو تیار کریں۔ بچوں کو تیار

کرنے کے لئے، خاص کر بیٹوں کو، والدین کو چاہیے کہ وہ گھر میں انجیل سکھائیں، شخصی اور خاندانی طور پر پاک کلام کا مطالعہ اور دُعا کریں اور انجیل پھیلانے کی برکتوں کی بابت کثرت سے گفتگو کیا کریں۔ وہ اپنے بچوں کو مشن پر جانے کے لئے پیسوں کی بچت کرنا، سخت محنت کرنا، خود انحصار بننا اور دوسرے لوگوں سے محبت رکھنا اور اُنکی خدمت کرنا سکھا سکتے ہیں۔

زندوں اور مردوں کے لئے ہیکل کی رسوم

ہیکلوں میں، لائق کلیسیائی ارکان مقدس رسوم پاتے اور خُدا کے ساتھ عہود میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ اپنے مرحوم آباؤاجداد کے لئے ہیکل کی رسوم میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ جہاں ممکن ہو باپ اور ماں، دونوں کو اپنے کہانتی رہنماؤں سے اجازت نامہ برائے ہیکل حاصل کرنا چاہیے اور اپنی ہیکل کی رسوم پانے کے لئے ہیکل جانا چاہیے۔ اگر وہ ہیکل نہیں جا سکتے تو اُنہیں اجازت نامہ برائے ہیکل کے لائق ضرور ہونا چاہیے۔

خاندانوں کی یہ مقدس ذمہ داری ہے کہ وہ اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آیا اُن کے آباؤاجداد کے لئے ہیکل کی رسوم ادا ہو چکی ہیں جو اُنہیں پائے بغیر وفات پا گئے تھے۔ کلیسیائی ارکان جو اپنی رسوم پا چکے ہیں، اُنہیں جتنا ممکن ہو سکے، وقت، ذرائع اور ہیکل کی دستیابی کے مطابق، اپنے آباؤاجداد کی رسوم ادا کرنے کے لئے ہیکل جاتے رہنا چاہیے۔

والدین کو اپنی زندگی اور اپنے بچوں کی زندگی کے تحریری ریکارڈ کو اکٹھا کرنا چاہیے، بشمول برکات کے سرٹیفکیٹ، بپتسمہ، تقرریوں، شادیوں، اور اموات؛ ضروری خطوط، تصاویر، خبریں؛ اور ان سے ملتی جلتی اشیا۔ ان کو اپنی ذاتی تاریخ کو ایک جلد میں جمع کرنا چاہیے اور خاندان کے ہر ایک رکن کو اپنی ذاتی تاریخ رکھنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ان کو چھوٹے بچوں کو اپنی ذاتی تواریخ رکھنے کے لئے مدد دینی چاہیے۔

خاندانوں کو اپنے آباؤاجداد کی معلومات اکھٹی کر کے ان کو خاندانی تواریخ کی ایک جلد میں رکھنا چاہیے۔ ان کو حالیہ چار نسلوں کی معلومات کو جمع کرنے سے آغاز کرنا چاہیے۔

رہنماؤں کی تربیت

مشن، ضلع یا سٹیک کے رہنماؤں کی زیرِ ہدایت، جماعت اور گروپ کے کہانتی رہنماؤں کو، ہر اُس باپ کو جسکے وہ رہنما ہیں، سکھانا ہے کہ وہ اپنے خاندان میں اپنے بنیادی کہانتی تین فرائض کو سمجھے اور پورا کرنے (دیکھئے صفحات ۱۲ - ۱۷) کہانتی رہنماؤں کو، ہر باپ کو سکھانا ہے کہ کلیسیائی اکائی کے طور پر، اُسے اپنے خاندان کو کس طرح چلانا ہے۔ اگر خاندان شاخ یا وارڈ کی حدود میں نہیں رہ رہا تو مشن، ضلع یا سٹیک کے رہنماؤں کو دیکھنا ہے کہ آیا والد صاحبان اپنی ذمہ داریوں کو سیکھ رہے۔

گھر میں عبادت کا انعقاد کرنا
(ان خاندانوں کے لئے جو تنہا علاقوں میں رہتے ہیں)

بعض خاندانوں کا تعلق کسی گروپ، شاخ یا وارڈ سے نہیں ہوتا اور وہ باقاعدگی سے وارڈ یا برانچ کی میٹنگوں میں شریک نہیں ہو سکتیں۔ اِن خاندانوں کو مشن، ضلع یا سٹیک کے صدر کی اجازت سے اپنے گھروں میں اتوار کی عبادت کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اگر باپ کے پاس کہانت کا مناسب اختیار ہو تو وہ خاندان بشپ کی اجازت سے کلیسیا کی ایک اکائی قائم کر سکتا ہے۔

باپ یا کوئی دوسرا کہانتی حامل اگر وہ لائق ہے، ہارونی کہانت میں کاہن ہے یا اُسے ملکِ صدقی کہانت حاصل ہے، اور اُسے اپنے کہانتی رہنماؤں سے اجازت ملی ہو تو وہ عشائے ربانی تیار کر سکتا اور اِس پر برکت دے سکتا ہے۔

کوئی بھی کہانتی حامل عشائے ربانی تقسیم کر سکتا ہے۔ عشائے ربانی کا انتظام کرنے سے متعلق ہدایات، اِس رہنما کتاب کے صفحات ۲۵–۲۶ پر موجود ہیں۔

اتوار کی عبادت، سادہ، پُر تعظیم اور پُر وقار ہونی چاہیے: یہ درجِ ذیل پر مشتمل ہونی چاہیے۔

۱۔ افتتاحی گیت

۲۔ افتتاحی دُعا

۳۔ عشائے ربانی پر برکت اور دُعا

۴۔ درجِ ذیل میں سے ایک یا دو چیزیں ہوں:

- ایک یا دو مختصر پیغام یا گواہیاں

- خاندان کے ساتھ مل کر پاک کلام کا مطالعہ اور گفتگو
- خاندان کے ایک رُکن کی طرف سے سبق

۵۔ اختتامی گیت

۶۔ اختتامی دُعا

اتوار کے عبادتی پروگرام کے لئے، باپ کو خُداوند کے رُوح کی رہنمائی اور پیروی کا خواہاں ہونا چاہیے۔ مورمن کی کتاب کے لوگوں نے اِس طرح کی عبادت کا ایک نمونہ دیا ہے۔ وہ اپنی عبادتوں کا انتظام رُوح اور رُوح القُدس کی قوت سے کرتے اور اِس قوت کی رہنمائی سے، وہ منادی کرتے، تاکید کرتے، دُعا کرتے، التجا کرتے اور گاتے (دیکھئے مرونئ ۶:۹)۔

خاندان کو، پاک کلام اپنی بنیادی رہنمائی کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ اِس کے ساتھ ساتھ وہ بین الاقوامی کلیسیائی کانفرنس کے پیغامات، بنیادی انجیل، انجیل کے اُصول، مشنری کتابچوں، کلیسیائی رسالہ جات اور کلیسیائی اشاعتوں اور وڈیو، آڈیو کیسٹوں کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر خاندان میں کسی کو مناسب کہانت حاصل نہیں تو باپ یا ماں، گیت گانے، پاک کلام کا مطالعہ کرنے اور ایک دوسرے اور آسمانی باپ کے قریب ہونے کے لئے خاندان کے افراد کو ایک جگہ اکٹھا کر سکتے ہیں۔ خاندان کے لئے مقرر کردہ کہانتی رہنما کو وقتاً فوقتاً، خاندان کے لئے عشائے ربانی لینے کے موقعوں کا انتظام کرنا چاہیے۔

والدین کو ہفتہ وار سرگرمیوں، جیسے کہ پیدل سیر، پکنک، صحتمند فلمیں، رشتہ داروں سے ملنے جانے، کھیلوں، موسیقی کے پروگراموں اور تیراکی وغیرہ کا اہتمام کرنا چاہیے۔

خاندان جو شاخ یا وارڈ کی حدود میں نہیں رہتے اُنہیں اپنی دہ یکی اور روزے کے ہدیے خاندان کے لئے مقرر کردہ کہانتی رہنما کو دینے چاہیں۔

خاندان چرچ کو کوئی تحریری رپورٹ جمع نہیں کراتے، لیکن جہاں ممکن ہو، باپ کو اپنے مقرر کردہ کہانتی رہنما سے، کم از کم ہر تیسرے مہینے شخصی کہانتی ملاقات کرنی چاہیے جس میں وہ اپنے خاندان کے متعلق رپورٹ دیتا ہے۔

کہانتی رسوم اور برکات

کہانتی رسوم مقدس اعمال ہیں جو خُداوند نے دیے ہیں اور کہانتی اختیار سے اُنہیں ادا کیا جاتا ہے۔ شفا، تسلی اور حوصلہ افزائی کے لئے، کہانتی برکتیں، کہانتی اختیار سے دی جاتی ہیں۔ بھائی جو رسوم اور برکتوں کی ادائیگی کے کام کرتے ہیں۔ اُنہیں انجیلی اُصولوں پر چل کر اور پاک رُوح کی رہنمائی حاصل کر کے خود کو تیار رکھنا چاہیے۔ ہر رسم اور برکت کی ادائیگی کے لئے اُنہیں پُروقار طریقے سے درجِ ذیل چیزوں کو پورا کرنا چاہیے: رسم یوں پوری کی جانی چاہیے:

۱۔ یسوع مسیح کے نام میں ادا کرنی چاہیے۔

۲۔ کہانت کے اختیار سے ادا کرنی چاہیے۔

۳۔ ضروری طریقہ کار کے مطابق ادا کرنی چاہیے، جیسے کہ خاص الفاظ کے ذریعے یا مسح کیے ہوئے تیل سے۔

۴۔ اگر ضروری ہو تو مقرر کردہ اُس کہانتی رہنما سے اجازت لیکر جِسے مناسب کنجیاں حاصل ہوں۔

رسوم جن کے لئے کہانتی رہنما کی اجازت ضروری ہے یہ ہیں: بچوں کو برکت دینا اور نام رکھنا، بپتسمے اور استحکام دینا، کہانت عطا کرنا اور کہانتی عہدے میں مقرر کرنا، عشائے ربانی پر برکت دینا اور تقسیم کرنا، اور قبریں مخصوص کرنا۔

جب بہت سارے بھائی ایک رسم یا برکت دینے کے لئے شریک ہوتے ہیں، ہر ایک ہلکے طور پر اپنا بایاں ہاتھ بائیں طرف کھڑے بھائی کے کندھے پر رکھتا ہے۔ بہت زیادہ کہانتی حاملین کی مدد کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے۔

اِس حصے میں بتائی گئی رسوم اور برکتیں خاندان میں بحیثیت مبشر کے خدمت کرنے میں والد صاحبان کے لئے مددگار ہوں گی۔

بچوں کو برکت دینا اور نام رکھنا

کلیسیاء کے ہر رُکن جس کے بچے ہیں، اُسے اپنے بچوں کو کلیسیاء کے سامنے، ایلڈر صاحبان کے پاس لانا ہے جو یسوع مسیح کے نام میں اپنے ہاتھ اُن پر رکھتے ہیں اور نجات دہندہ کے نام میں اُسے برکت دیتے ہیں (دیکھئے تعلیم اور عہد ۲۰:۷۰)۔ اِس مکاشفہ کے مطابق صرف وہی لائق آدمی جنہیں ملکِ صدقی کہانت حاصل ہے، بچوں کو برکت دینے اور نام رکھنے کے عمل میں شریک ہو سکتے ہیں۔ بچوں کو برکت دینے اور نام رکھنے کی رسم کے لئے صدارتی اختیار کی طرف سے اجازت درکار ہوتی ہے۔

شیر خوار بچے کو برکت دیتے وقت، آدمی جنہیں ملکِ صدقی کہانت حاصل ہوتی ہے دائرہ میں اکٹھے ہو کر شیر خوار بچے کو اپنے ہاتھوں پر اُٹھاتے ہیں۔ بڑے بچے کو برکت دیتے وقت بھائی نرمی کیساتھ اپنے ہاتھ بچے کے سر پر رکھتے ہیں۔ شخص جو برکت دیتا ہے:

۱۔ آسمانی باپ کو مخاطب کرتا ہے۔

۲۔ بیان کرتا ہے کہ یہ برکت ملکِ صدقی کہانت کے اختیار سے دی جا رہی ہے۔

۳۔ بچے کا نام رکھتا ہے۔

۴۔ رُوح کی ہدایت کے مطابق کہانتی برکت دیتا ہے۔

۵۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

بپتسمہ

صدارتی اختیار کے زیرِ ہدایت، لائق کاہن یا آدمی جِسے ملکِ صدقی کہانت حاصل ہوتی ہے، بپتسمہ کی رسم ادا کر سکتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے وہ:

۱۔ بپتسمہ لینے والے شخص کیساتھ وہ پانی میں کھڑا ہوتا ہے۔

۲۔ سہولت اور تحفظ کے لئے، اُس شخص کی دائیں کلائی اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے؛ جو شخص بپتسمہ لے رہا ہو، بپتسمہ دینے والے کی بائیں کلائی اپنی بائیں کلائی سے پکڑتا / پکڑتی ہے۔

۳۔ اپنا دایاں بازو مربع شکل میں بلند کرتا ہے۔

۴۔ شخص کا پورا نام پکارتا ہے اور کہتا ہے، ”یسوع مسیح سے اختیار پا کر، میں تمہیں باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔ آمین۔“ (تعلیم اور عہد ۲۰:۷۳)۔

۵۔ سہولت کیلئے شخص کو دائیں ہاتھ سے اپنا ناک پکڑنے کا کہتا ہے۔ بپتسمہ دینے والا شخص بپتسمہ لینے والے شخص کی کمر پر ہاتھ رکھ کر، کپڑوں سمیت پانی میں مکمل غوطہ دیتا ہے۔

۶۔ پانی سے باہر نکلنے میں اُس شخص کی مدد کرتا ہے۔ اِس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آیا دُرست طریقے سے بپتسمہ ہوا ہے۔

دو کاہن یا وہ آدمی جنہیں ملکِ صدق کہانت حاصل ہوتی ہے ہر بپتسمے کے گواہ ہوتے ہیں۔ اگر تعلیم اور عہد ۲۰:۷۳ کے مطابق الفاظ کو مکمل درستگی سے نہ بولا جائے یا اگر بپتسمہ لینے والے شخص کے بدن یا کپڑے کا کوئی حصہ باہر رہ جائے تو بپتسمہ دوبارہ دیا جائے۔ وہ شخص جو بپتسمہ دے رہا ہے یا جو بپتسمہ لے رہا ہے، ایسے سفید کپڑے پہنے، جن کے گیلے ہونے کے بعد، جسم نظر نہ آئے۔

استحکام

تبدیل ہونے والے جن کی عمر نو سال یا اِس سے زیادہ ہو اور وہ جن کی عمر آٹھ سال ہو جن کے والدین غیر رُکن

ہوں اُنہیں عشائے ربانی کی عبادت میں استحکام دیا جاتا ہے، (دیکھئے تعلیم اور عہد ۲۰:۴۱)۔ آٹھ سال کے بچوں کو بپتسمہ کے فوراً بعد، بپتسمہ والی جگہ پر ہی استحکام دیا جا سکتا ہے اگر والدین میں سے ایک بھی، کلیسیاء کا رُکن ہو اور والدین دونوں (میاں بیوی) بپتسمے اور استحکام کی اجازت دے دیں۔ شاخ کے صدر کی زیرِ ہدایت ایک یا دو وہ آدمی جنہیں ملکِ صدق کہانت حاصل ہے اِس رسم کو ادا کر سکتے ہیں۔ وہ نرمی کیساتھ اُس شخص کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ وہ جو رسم ادا کرتا ہے:

۱۔ شخص کا پورا نام پکارتا ہے۔

۲۔ بیان کرتا ہے کہ یہ رسم ملکِ صدق کہانت کے اختیار سے ادا کی جا رہی ہے۔

۳۔ اُس شخص کو کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام کے رُکن کے طور پر استحکام دیتا ہے۔

۴۔ یہ کہہ کہ رُوح القُدس کی نعمت عطا کرتا ہے، "رُوح القُدس پاؤ۔"

۵۔ رُوح کی ہدایت کے مطابق کہانتی برکت دیتا ہے۔

۶۔ خُداوند یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

کہانت عطا کرنا اور کہانتی عہدے میں مقرر کرنا

شاخ کا صدر ہارونی کہانت عطا کرنے اور ڈیکن، اُستاد اور کاہن کے عہدوں پر تقرری کے عمل کی نگرانی کرتا ہے۔ ہارونی کہانت میں تقرر سے پہلے ضروری ہے کہ شاخ کا صدر اُسکا انٹرویو کرے اور دیکھے کہ آیا وہ اِس لائق ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تائید کے لئے شاخ میں عشائے ربانی کی عبادت کے دوران اُس کا نام پیش کیا جائے۔ شاخ کے صدر کی اجازت سے، کاہن دوسرے شخص کو ہارونی کہانت عطا کر سکتا اور اُسے ہارونی کہانت کے عہدے میں مقرر کر سکتا ہے۔

مشن کا صدر ملکِ صدق کہانت عطا کرنے اور ایلڈر کے عہدے پر تقرری کے عمل کی نگرانی کرتا ہے۔

کہانت عطا کرنے یعنی کہانتی عہدے میں آدمی کو مقرر کرنے کے لئے، ایک یا دو آدمی جنہیں مطلوبہ کہانت حاصل ہوتی ہے اور جنہیں صدارتی اختیار سے اجازت ملی ہوتی ہے، نرمی کے ساتھ اُس شخص کے سر پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔ جو رسم ادا کرتا ہے:

۱۔ شخص کا پورا نام پکارتا ہے۔

۲۔ اُس اختیار (ہارونی کہانت یا ملکِ صدق کہانت) کو بیان کرتا ہے جس سے یہ تقرری کی جا رہی ہو۔

۳۔ اگر پہلے سے عطا نہ کی گئی ہو تو ہارونی یا ملکِ صدق کہانت عطا کرتا ہے۔

۴۔ شخص کو ہارونی یا ملکِ صدق کہانت میں مقرر کرتا ہے اور اُس عہدے کے حقوق، قوتیں اور اختیار دیتا ہے۔

۵۔ رُوح کی ہدایت کے مطابق کہانتی برکت دیتا ہے۔

۶۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

عشائے ربانی

عشائے ربانی ایک انتہائی مقدس رسم ہے۔ عشائے ربانی لینے سے ہمیں یسوع مسیح کی زندگی، تعلیم اور کفارے کو یاد کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اِس موقع پر بپتسمے کے وقت خُداوند کیساتھ کئے گئے عہود کی تجدید کی جاتی ہے۔ (دیکھئے مضایاہ ۱۸:۸-۱۰)۔

اُستاد اور کاہن عشائے ربانی تیار کر سکتے ہیں، کاہن اِس پر برکت دے سکتا ہے۔ اور ڈیکن، اُستاد اور کاہن اِسے تقسیم کر سکتے ہیں۔ بھائی جنہیں ملکِ صدقی کہانت حاصل ہوتی ہے۔ عشائے ربانی تیار کر سکتے، اِس پر برکت دے سکتے اور اِسے تقسیم کر سکتے ہیں، لیکن صرف اُس صورت میں جب ہارونی کہانتی حامل بھائی تعداد میں موجود ہوں۔ اگر کوئی شخص بڑا گناہ کرے تو وہ اُس وقت عشائے ربانی تیار، اِس پر برکت اور تقسیم نہ کرے جب تک وہ توبہ نہ کرے اور اس معاملے کو اپنی شاخ کے صدر کے ساتھ حل نہ کرے۔

وہ جو عشائے ربانی تیار کرتے، اِس پر برکت دینے یا تقسیم کرتے ہیں، اِس رسم کو خُداوند کے واسطے دوسرے کے لئے ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ جنہیں کہانت حاصل ہوتی ہے۔ اُن سب کو اِس ذمہ داری کو سنجیدگی اور مؤدب رویے سے نبھانا چاہیے۔ اُسے صاف ستھرے اور حیادار کپڑے پہنے اور نہائے دھوئے تیار ہونا چاہیے۔ شخصی ظہور سے رسم کے تقدس کی جھلک نظر آنی چاہیے۔

بھائی جو عشائے ربانی تیار کرتے ہیں اُنہیں عبادت شروع ہونے سے پہلے یہ کام کرنا چاہیے۔ وہ ٹرے میں پوری روٹی اور پانی کے کپوں والی ٹرے تازہ پانی سے بھر کر عشائے ربانی کی میز پر رکھتے ہیں۔ وہ روٹی اور پانی کو صاف ستھرے، سفید کپڑے سے ڈھانپ دیتے ہیں۔

عشائے ربانی کے گیت کے دوران، عشائے ربانی کی میز پر موجود بھائی، روٹی والی ٹرے سے کپڑا اُٹھاتے اور اِسے چھوٹے ٹکڑوں میں کرتے ہیں۔ گیت کے بعد، روٹی پر برکت دینے والا شخص گھٹنے ٹیکتا ہے اور روٹی پر عشائے ربانی کی دُعا پڑھتا ہے۔ پھر بھائی موجود لوگوں میں مؤدب اور ترتیب سے روٹی تقسیم کرتے ہیں۔ پہلے عبادت میں موجود صدارتی اختیار والے شخص کو عشائے ربانی دی جاتی ہے۔ جب موجود تمام لوگوں کو عشائے ربانی مل جاتی ہے تو تقسیم کرنے والے اپنی اپنی ٹرے واپس عشائے ربانی کی میز پر لے آتے ہیں۔ روٹی تقسیم ہونے کے بعد عشائے ربانی پر برکت دینے والے ٹرے کو ڈھانپ دیتے ہیں۔

عشائے ربانی کی میز پر موجود شخص پانی کی ٹرے پر سے کپڑا اُٹھاتا ہے۔ آدمی جو پانی پر برکت دیتا ہے گھٹنے ٹیکتا اور

عشائے ربانی کی دُعا پڑھتا ہے، پھر بھائی موجود لوگوں میں پانی تقسیم کرتے ہیں۔ ٹرے واپس عشائے ربانی کی میز پر لائی جاتی اور دوبارہ ڈھانپ دی جاتی ہیں۔ پھر عشائے ربانی پر برکت دینے اور تقسیم کرنے والے اپنی اپنی نشستوں پر مجمع میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں۔

عشائے ربانی، بچوں سمیت کلیسیائی ارکان کے لئے ہے۔ وہ شخص جو رہنمائی کر رہا ہے اُسے عبادت میں یہ اعلان نہیں کرنا چاہیے کہ اِسے صرف ارکان ہی لے سکتے ہیں۔ غیر ارکان کو عشائے ربانی لینے سے روکنے کے لئے کچھ بھی نہیں کہا جانا چاہیے۔

عشائے ربانی کی دُعا کو واضع، درستگی اور باوقار طریقے سے پڑھا جانا چاہیے۔ اگر عشائے ربانی پر برکت دینے والا شخص الفاظ میں کوئی غلطی کرے اور اِسے خود دُرست نہ کرے تو شاخ کے صدر کو چاہیے کہ وہ دُعا کو دُرست طریقے سے دوبارہ پڑھنے کا کہے۔

درجِ ذیل میں روٹی پر برکت کی دُعا بتائی گئی ہے:

”اے خدا، ابدی باپ، ہم آپ سے آپ کے بیٹے، یسوع مسیح، کے نام میں کہتے ہیں، اس روٹی کو برکت دے، ان تمام جانوں کے لئے جو اسے لیتی ہیں، کہ وہ اسکو تیرے بیٹے کے بدن کی یاد میں کھا سکیں، اور تیری گواہی دیں، اے خدا، ابدی باپ، کہ وہ تیرے بیٹے کا نام اپنے اوپر لینے کے لئے تیار ہوں، اور اسے اور اسکے احکامات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے جو اس نے انہیں دیئے؛ کہ انکے پاس ہمیشہ اسکا روح ہو۔ آمین“ (تعلیم و عہد ۲۰:۷۷ اور مرونئ ۴)۔

درجِ ذیل میں پانی پر برکت کی دُعا بتائی گئی ہے:

”اے خدا، ابدی باپ، ہم آپ سے آپ کے بیٹے، یسوع مسیح، کے نام میں مانگتے ہیں کہ اس پانی کو برکت دے اور اس کو پاک کر، ان تمام جانوں کے لئے جو اسے پیئیں گی کہ وہ اسے تیرے بیٹے کے خون کی یاد میں پی سکیں جو ان کے لئے بہایا گیا کہ وہ اسکی گواہی دیں، اے خدا، ابدی باپ، کہ وہ ہمیشہ اسے یاد کریں، کہ انکے پاس ہمیشہ اس کی روح ہو۔ آمین“ (تعلیم و عہد ۲۰:۷۹ اور مرونی ۵)۔

عبادت کے فوراً بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے عشائے ربانی کو میز پر سے ہٹا لیا جانا چاہیے۔ بچی ہوئی روٹی کو غذا کے طور پر استعمال کر لیا جائے۔

عشائے ربانی پر دُعا کرنے اور تقسیم کرنے کے لئے صدارتی اختیار سے اجازت درکار ہوتی ہے۔

تیل مخصوص کرنا

ایک (یا زائد) آدمی جنہیں ملکِ صدقی کہانت حاصل ہوتی ہے۔ بیمار یا آفت زدہ کو مسح کرنے کے پاک مقصد کے لئے، زیتون کے خالص تیل کو مخصوص کرتے ہیں۔ جو تیل کو مخصوص کرتا ہے:

ا۔ زیتون کے تیل کی کھلی بوتل کو ہاتھ میں پکڑتا ہے۔

۲۔ اپنے آسمانی باپ کو مخاطب کرتا ہے۔

۳۔ بیان کرتا ہے کہ وہ ملکِ صدق کہانت کے اختیار سے یہ رسم ادا کر رہا ہے۔

۴۔ تیل کو مخصوص کرتا ہے (بوتل کو نہیں) اور بیماروں اور مصیبت زدوں کو مسح کرنے کے لئے اِسے مخصوص کرتا ہے۔

۵۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

بیماروں پر دعا کرنا

صرف وہ آدمی جنہیں ملکِ صدق کہانت حاصل ہے بیمار یا آفت زدہ پر دُعا کر سکتے ہیں۔ عموماً دو یا دو سے زائد آدمی اکٹھے یہ کام کرتے ہیں، لیکن کوئی اکیلا آدمی بھی یہ کر سکتا ہے۔ اگر مخصوص کیا ہوا تیل دستیاب نہیں تو ملکِ صدق کہانت کا حامل آدمی کہانت کے اختیار سے برکت دے سکتا ہے۔

باپ جِسے ملکِ صدق کہانت حاصل ہو، اُسے اپنے خاندان کے بیمار ارکان پر دُعا کرنی چاہیے۔ وہ ملکِ صدق کہانت کے حامل دوسرے آدمی کو اپنی مدد کے لئے بلا سکتا ہے۔

بیمار پر دُعا کرنے کے دو حصے ہیں: (ا) تیل کیساتھ مسح کرنا اور (۲) مسح پر مہر کرنا۔

تیل کے ساتھ مسح کرنا

ملکِ صدق کہانت کا حامل آدمی، بیمار آدمی کو تیل کے ساتھ مسح کرتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے وہ:

ا۔ شخص کے سر پر مخصوص تیل کے چند قطرے ڈالتا ہے۔

۲۔ نرمی کیساتھ اُس شخص کے سر پر اپنے ہاتھ رکھتا اور اُسکا پورا نام پکارتا ہے۔

۳۔ بیان کرتا ہے کہ وہ شخص کو ملکِ صدق کہانت کے اختیار سے مسح کر رہا ہے۔

۴۔ بیان کرتا ہے کہ وہ بیماروں اور آفت زدوں کو مسح کرنے کے لئے مخصوص کردہ تیل سے مسح کر رہا ہے۔

۵۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

مسح پر مہر کرنا

عموماً دو یا دو سے زائد ملکِ صدق کہانت کے حامل آدمی نرمی کیساتھ بیمار آدمی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ ایک آدمی مسح پر مہر کرتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے وہ:

۱۔ شخص کا پورا نام پکارتا ہے۔

۲۔ بیان کرتا ہے کہ وہ ملکِ صدق کہانت کے اختیار سے مسح پر مہر کر رہا ہے۔

۳۔ رُوح کی ہدایت کے مطابق برکت دیتا ہے۔

۴۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

باپ کی برکتیں اور تسلی اور نصیحت کی دیگر برکتیں

رُوح کی رہنمائی سے، باپ کی برکتیں اور دیگر کہانتی برکتیں، ہدایت اور تسلی مہیا کرنے کے لئے دی جاتی ہیں۔

باپ جِسے ملکِ صدق کہانت حاصل ہوتی ہے اپنے بچوں کو باپ کی برکتیں دے سکتا ہے۔ بچوں کے لئے ایسی برکتیں خاص کر اُس وقت مددگار ہوتی ہیں۔ جب وہ گھر سے دُور جاتے ہیں، مثلاً سکول یا مشن پر جاتے وقت، یا جب وہ ملازمت شروع کرتے ہیں، شادی کرتے ہیں، فوج میں جاتے ہیں یا غیر معمولی نوعیت کی مشکلات در پیش ہوتی ہیں۔ یہ برکتیں خاندان کے لئے بڑی مضبوطی کا باعث بن سکتی ہیں۔ خاندان باپ کی برکتوں کو تحریر کر کے خاندان تواریخ میں محفوظ کر سکتا ہے، لیکن اِسے کلیسیائی تواریخ میں محفوظ نہیں کیا جاتا، والدین کو بچوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ بوقتِ ضرورت باپ کی برکتوں کے خواہاں ہوں۔

ملکِ صدق کہانت کے حامل لائق آدمی بھی اپنی بیویوں، رشتہ دار خاندان کے افراد اور دیگر افراد کو، اُن کے کہنے پر تسلی اور نصیحت کی برکتیں دے سکتے ہیں۔

باپ کی برکتیں یا تسلی اور نصیحت کی دیگر برکتیں دینے کے لئے، ملکِ صدق کہانت کا حامل خواہ اکیلا ہو یا دو یا دو سے زائد آدمی ہوں، جنہیں ملکِ صدق کہانت حاصل ہو، نرمی کیساتھ برکت لینے والے کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں، ایسی برکت کے لئے تیل ضروری نہیں ہے۔ جو برکت دیتا ہے:

۱۔ شخص کا پورا نام پکارتا ہے۔

۲۔ بیان کرتا ہے کہ وہ یہ برکت ملکِ صدق کہانت کے اختیار سے دے رہا ہے۔

۳۔ رُوح کی ہدایت کے مطابق برکت دیتا ہے۔

۴۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کرتا ہے۔

قبروں کی تقدیس کرنا

قبر کی تقدیس کرنے والا شخص لازمی طور سے ملکِ صدقی کہانت کا حامل ہو اور پروگرام میں رہنمائی کرنے والے کہانتی عہدیدار سے لازمی اجازت لی گئی ہو۔

قبر کی تقدیس کے لئے وہ:

۱۔ آسمانی باپ کو مخاطب کرتا ہے۔

۲۔ بیان کرتا ہے کہ وہ ملکِ صدقی کہانت کے اختیار سے قبر کی تقدیس کر رہا ہے۔

۳۔ مرحوم کے بدن کے لئے، قبر کو آرام کی جگہ کے طور پر مخصوص اور تقدیس کرتا ہے۔

۴۔ جہاں مناسب ہو، دُعا کرتا ہے کہ یہ جگہ قیامت تک پاک اور محفوظ ہے۔

۵۔ خُداوند سے خاندانی تسلی مانگیں اور رُوح کی ہدایت کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

۶۔ یسوع مسیح کے نام میں ختم کریں۔

اگر خاندان چاہے تو کوئی ایک شخص (بہتر ہے ملکِ صدقی کہانت کا حامل ہو) تقدیسی دُعا کی بجائے قبرستان کی دُعا کر سکتا ہے۔

کلیسیائی مواد حاصل کرنا اور خاندانی تاریخ سے متعلق معلومات تلاش کرنا

مقامی کلیسیائی رہنما اور دیگر ارکان پاک کلام، مطالعاتی کورسز، کلیسیائی رسالہ جات، لباس اور ہیکل کے کپڑوں سمیت دیگر کلیسیائی مواد اپنے کلیسیائی مرکزِ تقسیم یا خدماتی مرکز، سالٹ لیک مرکز تقسیم، یا کلیسیا کی سرکاری انٹرنیٹ سائٹ www.lds.org سے حاصل کر سکتے ہیں

خاندانی تواریخ سے متعلق معلومات کلیسیاء کی خاندانی تواریخ کی انٹرنیٹ سائٹ www.familysearch.org پر دستیاب ہیں۔

کلیسیائے
یسُوع مسیح
برائے مُقدّسینِ آخری ایّام

URDU
4 02311 80434 4
31180 434